تعویذپہن کرواش روم جانا کیسا؟

مجيب:مفتى محمدقاسم عطارى

فتوى نمبر:FAM-464

قارين اجراء: 02 محرم الحرام 1446ه/09 ولا لى 2024

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسکے کے بارے میں کہ اگر تعویذ گلے یا بازو پر پہنا ہوا ہو، تو تعویذ کے ساتھ واش روم جاسکتے ہیں، یا تعویذ اتار کر جانا ہو گا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی کیڑے،ریگزین، چڑے وغیرہ میں لیپیٹ کر گلے یا بازومیں پہنے گئے تعویذ کے ساتھ واش روم جانا، جائز ہے،اس میں کوئی گناہ نہیں،البتہ اتار دینا بہتر ہے۔

ور مختار میں ہے: "رقیة فی غلاف متجاف لم یکرہ دخول الخلاء به والاحتراز افضل "ترجمہ: کسی جدا غلاف میں لیٹے ہوئے تعویذ کے ساتھ بیت الخلاء میں داخل ہونا، مکروہ نہیں، البتہ بچنا افضل ہے۔ (در مختار، جلد1، کتاب الطهارة، صفحه 355، دار المعرفة، بیروت)

مجمع الانهر میں ہے: "ولو کان مافیہ شیء من القرآن أو من أسماء الله تعالى في جيبه لابأس به و كذالو كان ملفو فافي شيء لكن التحرز أولى "ترجمه: اور اگر جيب ميں اليي چيز ہو جس ميں قرآن يااسائے الهيه ميں سے بچھ لكھا ہو، تواس كے ساتھ بيت الخلاجانے ميں حرج نہيں، اسى طرح اگروہ كسى كيڑے ميں ليٹى ہوئى ہو، تو بھى حرج نہيں، ليكن بچنا بہتر ہے۔ (مجمع الانهر، جلد1، صفحه 26، دار إحياء التراث العربي)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضاخان علیه رحمة الرحمن فناوی رضویه میں ارشاد فرماتے ہیں: " تعویذ موم جامه وغیر ہ کرکے غلاف جُداگانه میں رکھ کربچّوں کے گلے میں ڈالنا جائز ہے،اگر چه اُس میں بعض آیاتِ قرآنیه ہوں اور اس احتیاط کے ساتھ پاخانے (واش روم) میں لے جانا بھی جائز ہے، ہاں افضل احتر از ہے۔" (فتاوی د ضویه، جلد 4، صفحه 608، د ضافاؤنڈیشن، لاهود)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُ كَاعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْدِ وَاللهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net